



الکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۲۰ مارچ، ۲۰۱۵ء

مقامی حکومتوں کے انتخابات

کنٹونمنٹ بورڈز

امیدواروں کے لئے

نوٹیفیکیشن

نمبر- F.8(1)/2015-LGE(C) :- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۲۱۸ کی ذیلی شق (۳)، الیکشن کمیشن آرڈر ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر ۱، ۲۰۰۲ء) کی شق ۶، کنٹونمنٹس آرڈیننس ۲۰۰۲ کی شق ۵۸ کی ذیلی شق (۵) اور دیگر تمام تفویض کردہ اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن نے کنٹونمنٹ بورڈز کے آئیندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کے لئے امیدواروں کے لئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جس پر انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواران سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔:-

ضابطہ اخلاق

۱- عمومی رویہ:

- ۱- امیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی اقدام کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہوتی ہو یا عدلیہ اور افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔
- ۲- امیدواران انتخابات کے پُر امن اور بہتر انعقاد کے لئے تمام قوانین، قواعد و ضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات و ہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔
- ۳- امیدواران ملکی دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سر بلند رکھیں گے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

4- تمام انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری کیساتھ اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہوں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ اسٹیشن کے 200 میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، یا ووٹ دینے سے روکنا وغیرہ۔

5- ریٹرننگ افسر کی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی 100 میٹر کی حدود کے باہر کسی امیدوار یا اسکے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان، بینر اور جھنڈا آویزاں کرنے کی ممانعت ہوگی جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہو یا جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

6- امیدواران اور انکے حمایتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کی ترغیب دینے، تشدد پر اُکسانے یا اسے کسی صورت میں روارکھنے سے سختی سے اجتناب کریں گے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع، اجلاس یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی اس کی جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

7- انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو مؤثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمایت یا مدد حاصل نہیں کریں گے۔

8- انتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں کو کسی بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یا کسی بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے سے باز رکھیں گے۔

9- کوئی بھی شخص یا کوئی انتخابی امیدوار اور اُس کے حمایتی سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر کوئی اشتہاری مواد نہیں لگائیں گے جب تک کہ اُس کے لئے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا ہو اور اگر اُس کے لئے کوئی فیس یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا نہ کر دیئے گئے ہوں۔

10- انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لگانے اور وال چانگ کی تمام صورتوں میں ممانعت ہوگی۔ اسی طرح انتخابی مہم کے دوران ماسوائے کارنر جلسوں کے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی ہوگی۔

11- کوئی بھی شخص یا امیدوار الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر، یا بینر نہیں لگائے گا:۔

(الف)	پوسٹرز	3x2 فٹ
(ب)	بینرز	9x3 فٹ

انتخابی مہم کے دوران ہر قسم کے ہوڑ ڈنگز پر مکمل پابندی ہوگی۔

ریٹرننگ افسران اس دفعہ پر مؤثر عملدرآمد کروانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

12۔ انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی کسی شخص کو بطور امیدوار پیش کرنے یا نہ کرنے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یا نہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کسی کو کوئی تحفہ یا لالچ نہیں دیں گے۔

13۔ انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی اپنے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا اعلان کر سکتے ہیں لیکن انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی امیدوار یا اس کی ایما پر کوئی بھی شخص اعلامیہ یا خفیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقہ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

14۔ انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی ایسی تقاریر سے مکمل گریز کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

15۔ انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتیوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہو گا اور دیگر امیدواران کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت گریز کرنا ہو گا۔

16۔ امیدواران مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف ان کی پالیسیوں، پروگراموں، ماضی کے ریکارڈ اور ان کے کام تک ہی محدود رکھیں گے۔ امیدواران دیگر رہنماؤں، کارکنوں یا امیدواروں کی ذاتی زندگی کے کسی ایسے معاملے پر تنقید کرنے سے مکمل اجتناب کریں گے جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا، جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

17۔ انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

18۔ انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

19۔ امیدواران اور ان کے حمایتی یا دیگر افراد نہ تو کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے، جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں گے۔

20۔ کوئی امیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد یعنی 2,00,000 روپے سے زیادہ خرچہ نہیں کرے گا۔

21۔ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔

22- امیدواران ہر شخص کی پُر امن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس بنیاد پر احتجاج یا ناکہ بندی کرنے کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔

23- امیدواران اپنے کسی حمایتی کو بلا اجازت اپنے جھنڈے لگانے، بینر آویزاں کرنے، نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے سے باز رکھیں گے۔

24- امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز باؤڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔ میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

25- انتخابی مہم کے دوران کارز میٹنگ میں اور پونگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا اس کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کارز میٹنگز میں اور پونگ اسٹیشنوں پر یا ان کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی ہر گز اجازت نہیں ہوگی۔

26- وزیراعظم، سینٹ کے چیئرمین / ڈپٹی چیئرمین، کسی اسمبلی کے سپیکر / ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنر، وزرائے اعلیٰ، صوبائی وزراء اور وزیراعظم اور وزرائے اعلیٰ کے مشیران، ممبران سینٹ، قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں بلا واسطہ یا بالواسطہ حصہ نہیں لینگے اور نہ ہی انتخابات کے دوران کسی وارڈ یا کنٹونمنٹ بورڈ کا دورہ کریں گے۔

27- تمام حکومتی عہدے داران اور عوامی نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدے داران / نمائندے کسی ایسے ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جو کسی امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔

28- امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں میں نظم و ضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنے، قوانین و ضوابط پر عملدرآمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

29- کسی امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹر اور بینرز کسی دوسرے امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسرے امیدوار کے کارکنوں کو ہیڈ بل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

۲۔ اجتماعات

1- مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسہ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہوگی تاہم امیدوار کارز میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے۔ تاکہ اس کے پر امن انعقاد کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جاسکیں۔

2- کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارز میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے سے کوئی دوسرا امیدوار کارز میٹنگ کر رہا ہو۔

3- کوئی امیدوار یا اس کے حمایتی کسی مخالف امیدوار کی کارز میٹنگ کو نہ روکیں گے اور نہ ہی اسے ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے۔

4- کوئی بھی امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی سٹریٹ یا کسی چوک میں کارزمیننگ نہیں کرے گا یہ اس لیے ضروری ہے تاکہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

۳۔ پولنگ کا دن:

1- امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پُر امن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے اور ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جاسکے؛

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیجز (Badges) اور اتھارٹی لیٹر فراہم کریں گے اور

(ج) ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ و اتھارٹی لیٹر رکھنے کے پابند ہوں گے۔

2- کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائینڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائینڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

3- کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائینڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائینڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین کسی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

4- انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی انتخاب کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹوں کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتی المقدور مدد کریں گے اور ان سے بھرپور تعاون کریں گے۔

5- امیدواران ووٹروں کی تعلیم و تربیت کا ایک جامع منصوبہ بنائیں گے تاکہ بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جاسکیں۔ ووٹروں کو اس بارے میں بھی آگاہ کیا جائے کہ ان کے ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے گا۔

6- ووٹروں، امیدواروں، پولنگ یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن، صوبائی الیکشن کمیشن، متعلقہ ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی / مقامی مبصرین اور دیگر اداروں بشمول میڈیا کے ایسے نمائندوں کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہوگی جن کے پاس الیکشن کمیشن یا مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں۔

7- کسی امیدوار کی طرف سے اس ضابطہٴ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔ جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق فوری کارروائی ہوگی۔

8۔ ریٹرننگ افسر، مجسٹریٹ درجہ اول کی حیثیت میں اپنے دائرہ کار کی حدود میں اس ضابطہ اخلاق پر ضلعی/مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

سید شیر افسان
(سید شیر اقلن)
قائم مقام سیکریٹری